الأربعون النبوية الصغرى



مَن حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثاً مِنْ أَمْرِ دِيْنِهِ بَعَثَهُ اللهُ فَقِيْهاً ، وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعاً وَّشَهِيْداً

جو شخص میری امت کے لئے احکامِ دین میں سے چالیس حدیثیں یاد کرے گا اللہ تعالی شانہ اسے فقیہ بنا کر اٹھائیں گے؛ اور قیامت کے دن میں اس کا سفارشی اور گواہ بنوں گا۔

(شعب الإيمان للبيهقي)

مجمع الإمام أبي حنيفة

مدرسة نورالعلوم نوربور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال اللہ تعالی : يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ : مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ امر ہیں ان کی بھی۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(۱) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ : اعمال کا دار ومدار نیت پر ہے۔[1]

(۲) الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ : پاکی آدھا ایمان ہے۔[2]

(۳) مَنْ صَمَتَ نَجَا : جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔ (مسند احمد)

(٤) الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ : شرم (حیا) سراپا بھلائی ہے۔ (مسلم شریف)

(۵) الدِّينُ يُسْرٌ : دین آسان ہے۔ (بخاری شریف)

(٦) مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ : جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔[3]

---

[1] متفق عليه من حديث عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه.

[2] رواه مسلم عن ابي مالك الأشعري برقم (۲۲۳) باب فضل الوضوء.

[3] مخرّج الثلاثة؛ البخاري برقم:(۵۹۹۷)، ومسلم برقم:(۲۳۱۸)، وأبو داؤد: (۵۲۱۸).

(٧) الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ: دعاء عبادت کا مغز ہے۔ (رواه الترمذي)

(٨) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے[١]۔

(٩) إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ: یقیناً علماء نبیوں کے وارث ہیں[٢]۔

(١٠) ثَمَنُ الجَنَّةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ: جنت کی قیمت لا الہ إلا اللہ ہے[٣]۔

(١١) الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ: صبح کا سونا رزق کو روکتا ہے۔[٤]

(١٢) الدُّعَاءُ يَرُدُّ البَلَاءَ: دعاء مصیبت کو دور کرتی ہے۔[٥]

(١٣) لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔[٦]

---

[١] سنن ابن ماجة.

[٢] سنن ابي داؤد.

[٣] صفة الجنة لأبي نعيم الأصفهاني .

[٤] أحمد في مسنده والطحاوي فى المشكل والبيهقي فى الشعب عن عثمان رضي الله عنه.

[٥] أبو الشيخ عن أبي هريرة مرفوعا ، وكذا من حديث أبي هريرة عند الديلمي.

[٦] مخرج الخمسة عن حذيفة رضي الله تعالى عنه.

(١٤) الدِّينُ النَّصِيحَةُ: دین خیر خواہی کا نام ہے۔(متفق علیہ)

(١٥) مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا: جو ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں[1]۔

(١٦) الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ: دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے[2]۔

(١٧) الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ: مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہوتا ہے۔[3]

(١٨) كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ: ہر نیکی صدقہ ہے۔(متفق علیہ)

(١٩) سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ: مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے۔(مسند احمد)

---

[1]) أخرجه الإمام مسلم عن أبي هريرة برقم: (١٠١) وابوعوانة فى المستخرج (١٥٨) وأحمد (٩٣٩٦).

[2]) رواه الإمام مسلم فى صحيحه برقم: (٢٩٥٦) عن أبي هريرة رضي الله عنه .

[3]) سنن الِإمام أبي داؤد.

(۲۰) السَّلَامُ قَبۡلَ الۡكَلَامِ: بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔[1]

(۲۱) مَنۡ يُحۡرَمِ الرِّفۡقَ يُحۡرَمِ الۡخَيۡرَ: جو شخص نرمی سے محروم ہوتا ہے وہ تمام خیر سے محروم ہوتا ہے۔ (مسلم شریف)

(۲۲) بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوۡ آيَةً: پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ (بخاری شریف)

(۲۳) عامَّةُ عَذابِ القَبۡرِ مِنَ البَوۡلِ: قبر کا عذاب عام طورپر پیشاب کے سبب ہوتا ہے۔ (مستدرک حاکم)

(۲۴) الۡغِنَاءُ يُنۡبِتُ النِّفَاقَ فِي الۡقَلۡبِ: گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔[2]

(۲۵) مَن رَغِبَ عَنۡ سُنَّتِي فَلَيۡسَ مِنِّي: جو میری سنت سے اعراض کرے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔[3]

---

[1] الترمذي و أبو يعلى فى المسند.

[2] أخرجه الإمام أبو داؤد فى سننه والبيهقي عن عبد الله بن مسعود .

[3] أخرجه ابن خزيمة فى صحيحه عن عبد الله ابن عمر برقم: (١٩٧/ ٢٠٢٤).

(٢٦) الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ : نیکی کی رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ (مسند احمد)

(٢٧) إِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ : ہر بدعت گمراہی ہے۔ (متفق علیہ)

(٢٨) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ : تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری شریف)

(٢٩) نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ: جائز مال نیک آدمی کے لئے بہت اچھی چیز ہے۔ (مسند احمد)

(٣٠) انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا : اپنے بھائی کی مدد کر، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ (بخاری شریف)

(٣١) الْأَنَاةُ مِنَ اللهِ، وَالْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ : اطمینان اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور جلد بازی شیطان کے اثر سے[١]۔

---

[١] معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني

(۳۲) الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ: شرم (حیا) ایمان کا حصہ ہے۔[1]

(۳۳) الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ: نماز دین کا ستون ہے۔[2]

(٣٤) العِدَةُ دَيْنٌ: وعدہ قرض کی طرح ہے۔ (الاوسط للطبرانی)

(۳۵) الصِّيَامُ جُنَّةٌ: روزے ڈھال ہیں۔ (متفق علیہ)

(٣٦) عِمَادُ الدِّيْنِ الفِقْهُ: دین کا ستون فقہ ہے۔[3]

(۳۷) كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ: ہر نشہ آور حرام ہے۔ (مخرّج السّتۃ)

(۳۸) السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ: مسواک منہ کی صفائی اور رب کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔ (بخاری شریف)

(۳۹) إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا: تم میں سب سے بہتر لوگ "اچھے اخلاق والے" ہیں۔ (متفق علیہ)

---

[1] مخرَّج الستة ، كلهم عن ابن عمر رضي الله عنهما .

[2] رواه البيهقي فى شعب الإيمان عن ابن عمر رضي الله عنهما برقم (۲۸۰۷).

[3] أخرجه البيهقي فى شعب الإيمان عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه برقم: (۱۷۱۲).

(٤٠) مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ : مسلماں کی خوبی بے کار امور کو چھوڑ دینا ہے۔ (بیہقی)

(٤١) اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ : حلال وحرام واضح ہوتے ہیں اور ان کے درمیان کچھ چیزیں مشکوک ہوتی ہیں۔[1]

طلبۂ دینیات نور العلوم (نورپور) پنڈوا

مجمع الإمام أبي حنيفة

نور العلوم (نورپور) پنڈوا

[1] متفق عليه.